41897- عورت کا مرد کی جانب سے حج کرنا

سوال

کیا عورت کے لیے اپنے والد کی طرف سے حج کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں عورت کے لیے اپنے والد کی جانب سے حج کرنا جائز ہے .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

"خثعم قبیلہ کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگی :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کا اپنے بندوں پر فرض کردہ حج میرے بوڑھے والد کو بھی پا چکا ہے ، میرا والد سواری پر بیٹھ نہیں سکتا تو کیا میں اس کی جانب سے حج کرلوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جی ہاں"

اور یہ حجۃ الوداع کے موقع پر تھا.

صحیح بخاری حدیث نمبر (1513) صحیح مسلم حدیث نمبر (1334)

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المحلی" میں لکھتے ہیں :

"عورت کے لیے مرد اور عورت کی جانب سے حج کرنا اور عورت کا مرد اور عورت کی جانب سے حج کرنا جائز ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خثعم قبیلہ کی عورت کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے والد کی جانب سے حج کرلے ، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اپنی والدہ کی جانب سے حج کرنے کا بھی حکم دیا تھا ، اور ایک دوسرے شخص کو اپنے والد کی جانب سے حج کرنے کا حکم دیا تھا.

اور کوئی ایسی نص نہیں ملتی جس میں ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہو اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم خیر وبھلائی کرو}.

اور یہ بھی خیر ہے اس لیے ہر ایک کے لیے ہر کسی کی جانب سے کرنا جائز ہوا" انتہی.

دیکھیں : المحلی ابن حزم (317/5).

اور ابن قدامہ المقدسی "المغنی" میں کہتے ہیں :

"عام اہل علم کے قول کے مطابق حج میں مرد کا عورت اور مرد کی جانب سے نیابت کرنا، اور عورت کا مرد اور عورت کی جانب سے نیابت کرنا جائز ہے، اس میں ہمیں تو کسی اختلاف کا علم نہیں، صرف حسن بن صالح نے مرد کی جانب سے عورت کا حج کرنا مکروہ جانا ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ ظاہری سنت سے غفلت ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو اپنے والد کی جانب سے حج کرنے کا حکم دیا تھا" انتہی.

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ المقدسی (27/5).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورت کے جائز ہے کہ وہ اپنے والد کی جانب سے حج کرے، چاہے اس کے بالغ بھائی بھی موجود ہوں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

عورت کے لیے اپنے والد کی جانب سے حج کرنا جائز ہے، چاہے اس کے بالغ بھائی بھی ہوں، نیابت مرد اور عورت دونوں کر سکتے ہیں، اسی لیے خثعم قبیلہ کی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا..... اور مندرجہ بالا مذکور حدیث شیخ نے ذکر کرنے کے بعد کہا ہے :

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حج کی اجازت دے دی، حالانکہ وہ عورت مرد کی جانب سے حج کر رہی تھی، لیکن اس کے لیے سفر میں محرم کا ہونا ضروری ہے، چاہے وہ سفر حج کا ہو یا کوئی اور سفر، اور چاہے عورت اپنے حج کے لیے سفر کرے یا کسی دوسرے کی جانب سے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (247/21).

واللہ اعلم.